بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ + عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۳۷/۷۲ | بدھ ۲۵ شعبان ۱۴۰۳ھ ۸ احسان ۱۳۶۲ ہش ۸ جون ۱۹۸۳ء | نمبر ۱۳۰

اخبارِ احمدیہ

ربوہ : ۷ احسان/جون ۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

اگرچہ اب متلی کی تکلیف نہیں مگر عام طبیعت بدستور ناساز ہے ۔

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحتِ کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے ۔ آمین

ضروری اعلان

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ماہ رمضان المبارک کے دوران حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقاتیں بند رہیں گی ۱۲ جون ۱۹۸۳ء تک جن ملاقاتوں کی منظوری حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز عطا فرما چکے ہیں ان کی اطلاعات دفتر ہذا کی طرف سے ارسال کی جا چکی ہیں ۔ اب مزید اطلاعات ارسال نہیں کی جائیں گی ۔

حمید احمد کلیم
(پرائیویٹ سیکرٹری)

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام :

انوارِ سماوی کی پیشوائی کے لیے روزے رکھنا سنتِ خاندانِ نبوت ہے

روزہ کے عجائبات میں بڑے لطیف مکاشفات میرے تجربہ میں آئے :

"..... ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ ایک بزرگ معمر پاک صورت مجھ کو خواب میں دکھائی دیا اور اس نے یہ ذکر کر کے کہ کسی قدر روزے انوارِ سماوی کی پیشوائی کے لیے رکھنا سنتِ خاندانِ نبوت ہے " اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ میں اس سنت اہلِ بیت رسالت کو بجالاؤں سو میں نے کچھ مدت تک التزام صوم کو مناسب سمجھا ۔ مگر ساتھ ہی یہ خیال آیا کہ اس امر کو مخفی طور پر بجالانا بہتر ہے ۔ پس میں نے یہ طریق اختیار کیا کہ گھر سے مردانہ نشست گاہ میں اپنا کھانا منگواتا اور پھر وہ کھانا پوشیدہ طور پر بعض یتیم بچوں کو جن کو میں نے پہلے سے تجویز کر کے وقت پر حاضری کے لیے تاکید کر دی تھی دے دیتا ۔ اور اس طرح تمام دن روزہ میں گذارتا اور بجز خدا تعالیٰ کے ان روزوں کی کسی کو خبر نہ تھی ۔ پھر دو تین ہفتہ کے بعد مجھے معلوم ہوا کہ ایسے روزوں سے جو ایک وقت میں پیٹ بھر کر روٹی کھا لیتا ہوں مجھے کچھ بھی تکلیف نہیں ۔ بہتر ہے کہ کسی قدر کھانے کو کم کروں ۔ سو میں اس روز سے کھانے کو کم کرتا گیا ۔ یہاں تک کہ میں تمام رات دن میں صرف ایک روٹی پر کفایت کرتا تھا اور اسی طرح میں کھانے کو کم کرتا گیا ۔ یہاں تک کہ شاید صرف چند تولہ روٹی میں سے آٹھ پہر کے بعد میری غذا تھی ۔ غالباً آٹھ یا نو ماہ تک میں نے ایسا ہی کیا اور باوجود اس قدر قلت غذا کے کہ دو تین ماہ کا بچہ بھی اس پر صبر نہیں کر سکتا خدا تعالیٰ نے مجھے ہر ایک بلا اور آفت سے محفوظ رکھا اور اس قسم کے روزہ کے عجائبات میں سے جو میرے تجربہ میں آئے وہ لطیف مکاشفات ہیں جو اس زمانہ میں میرے پر کھلے ۔ چنانچہ بعض گذشتہ نبیوں کی ملاقاتیں ہوئیں اور جو اعلیٰ طبقہ کے اولیاء اس امت میں گذر چکے ہیں اُن سے ملاقات ہوئی ۔ ایک دفعہ عین بیداری کی حالت میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم معہ حسنین و علی رضی اللہ عنہ و فاطمہ رضی اللہ عنہا کے دیکھا اور یہ خواب نہ تھی بلکہ ایک بیداری کی قسم تھی ۔ غرض اسی طرح کئی مقدس لوگوں کی ملاقاتیں ہوئیں ۔ جن کا ذکر کرنا موجب تطویل ہے اور علاوہ اس کے انوار روحانی تمثیلی طور پر برنگِ ستون سبز و سرخ ایسے دلکش و دلستان طور پر نظر آتے تھے جن کا بیان کرنا بالکل طاقتِ تحریر سے باہر ہے وہ نورانی ستون جو سیدھے آسمان کی طرف گئے ہوئے تھے جن میں سے بعض چمکدار سفید اور بعض سبز اور بعض سرخ تھے ان کو دل سے ایسا تعلق تھا کہ ان کو دیکھ کر دل کو نہایت سرور پہنچتا تھا اور دنیا میں کوئی بھی ایسی لذت نہیں ہوگی جیسا کہ ان کو دیکھ کر دل اور روح کو لذت آتی تھی "

(کتاب البریہ حاشیہ صفحہ ۱۹۵-۲۰۱)

جماعت احمدیہ جرمنی سبقت لے گئی

انفرادی تشخیص بجٹ کی تکمیل ۔ لازمی چندہ جات کا بجٹ ۳۰ لاکھ سے زائد

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس تاکیدی ارشاد پر کہ ہر فرد جماعت اپنی صحیح آمد لکھوائے اور لازمی چندوں میں شرح کے مطابق ادائیگی میں باقاعدگی اختیار کرے اسکی تعمیل میں بیرون پاکستان جماعتوں نے انفرادی تشخیص بجٹ کا کام نئے سرے سے شروع کیا ہے ۔ سب سے پہلے جماعت احمدیہ جرمنی نے اس کام کو مکمل کیا ہے اور انفرادی تشخیص بجٹ بھجوایا ہے جو بڑی محنت اور توجہ کے ساتھ تیار کیا گیا ہے باوجود اس کے کہ بعض احباب بے کار اور بعض نقل مکانی کر گئے ہیں اس بجٹ کیمطابق چندہ دہندگان کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے ۔ اور قربانی کا معیار بھی بلند ہوا ہے ۔ خدا کے فضل سے لازمی چندہ جات کا بجٹ ۵,۸۷,۰۰۰ مارک یعنی قریباً ۳۰,۲۳,۰۰۰ روپے ہے جو کہ گذشتہ بجٹ سے قریباً پونے دوگنا ہے ۔ الحمد للہ علیٰ ذالک ۔

مزید برآں ۸۴-۸۳ء کا جو بجٹ ان کی شوریٰ نے تجویز کیا تھا اس سے تشخیص بجٹ ۱,۶۲,۰۰۰ مارک زیادہ کی ہوئی ہے اس سے ظاہر ہے کہ احباب جماعت نے اپنے اخلاص جذبۂ قربانی اور معیار کو بلند کرنے کے لئے غیر معمولی بیداری کی توفیق پائی ہے ۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک ۔

مرکزی مبلغین اور جملہ عہدیداران احباب کی خاص دعاؤں کے مستحق ہیں ۔ نیز سب مخلصین جماعت کیلئے احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو پریشانیوں اور مشکلات سے نجات دے ۔ انکی قربانیوں کو قبول فرمائے اور انکی قربانی کی توفیق کو بڑھاتا چلا جائے اور ان سے راضی ہو ۔ (وکیل المال ثانی تحریک جدید)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ۔ پبلشر : مسعود احمد ۔ پرنٹر : سید عبدالحی ۔ مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت : دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت : ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس انصار اللہ کی طرف سے دیئے گئے عشائیہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

یورپ میں ایک خاص ہوا چلی ہے جو دلیل کو سننے کیلئے لوگوں کو آمادہ کر رہی ہے

ہمیں لازماً واقفین کی تعداد بڑھانی پڑے گی اور بکثرت بچوں، بوڑھوں، جوانوں اور عورتوں کو اس میدان میں جھونکنا پڑیگا

میں آپ کو یہ بتا دیتا ہوں کہ آگے بڑھنا آپ کے مقدر میں لکھا ہوا ہے:

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ کے موقع پر ۶ نبوت ۱۳۶۱ ہش مطابق ۶ نومبر ۱۹۸۲ء کو مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے دیئے گئے ایک عشائیے میں سپاسنامے کے جواب میں ایک دلچسپ اور ایمان افروز خطاب فرمایا۔ اس کا خلاصہ الفضل ۱۱ نومبر ۱۹۸۲ء میں شائع ہو چکا ہے۔ اس کا مکمل متن ماہنامہ "انصار اللہ" کے شمارہ دسمبر ۱۹۸۲ء میں براہ راست شائع ہوا تھا۔ الفضل اس کو ریکارڈ میں لانے کی غرض سے ماہنامہ "انصار اللہ" کے حوالے سے ذیل میں شائع کر رہا ہے:

(ادارہ)

تشہد و تعوذ اور تسمیہ کے بعد حضور نے فرمایا:

مغربی قوموں میں یہ رواج ہے

کہ ڈنر یعنی رات کے کھانے کے بعد تقاریر ہوتی ہیں۔ مہمان خاص جس کو مدعو کیا جاتا ہے وہ AFTER DINNER یعنی کھانے کے بعد تقریر کرتا ہے۔ لیکن قرآن کریم سے اس کے بالکل برعکس رواج کا پتہ چلتا ہے حضرت یوسف علیہ السلام نے کھانے سے پہلے تقریر فرمائی اور ان کے دو ساتھی قیدیوں کو جن کو تبلیغ کرنا مقصود تھا فرمایا کہ جب تک کھانا نہیں لگتا ہم بیٹھ کر تبلیغی باتیں کرتے ہیں۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی لاہور میں کھانے کے انتظار میں احباب کو مخاطب فرمایا۔

آج جب انصار نے مجھ سے پوچھا کہ ہم کھانے کے بعد گفتگو کا پروگرام رکھیں یا کھانے سے پہلے تو میرے ذہن میں یہی دو شکلیں تھیں جن کے پیش نظر میں نے کہا کہ کھانے سے پہلے رکھ لیں۔ یورپ اپنے رواج قائم کرتا ہے۔ ہم اپنے رواج قائم کرینگے۔ اس لئے اب ہم کھانے سے پہلے چند منٹ باتیں کرتے ہیں۔

کھانے سے پہلے تقریر رکھنے میں کئی حکمتیں ہیں

ایک تو یہ کہ مقرر کو بھی کھانے کا خیال ہوتا ہے اور سننے والوں کو بھی ہوتا ہے ضرورت سے زیادہ لمبی تقریر نہیں ہو سکتی۔

دوسرے یہ کہ کسی کو کھانے کے بعد کا خمار نہیں ہوتا اور لوگ پورے ہوش و حواس کے ساتھ تقریریں سنتے ہیں۔ کھانے کے بعد کی تقریروں میں تو سوتے اور جھومتے ہوئے آدمی نظر آجاتے ہیں۔ کھانے سے پہلے کی تقریر میں اس طرح نظر نہیں آسکتے۔

اور بھی بہت سی حکمتیں ہونگی۔ لیکن یہ دو میرے ذہن میں آئیں اور میں نے بیان کر دی ہیں۔

سپاسنامے میں جس سفر کا ذکر کیا گیا ہے۔

اس کا مرکزی نقطہ وہی ہے

جو پہلے بیان کر دیا گیا کہ جو بھی اس سفر میں میسر آیا محض اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ میسر آیا۔ ورنہ حقیقت یہ ہے کہ میں کیا اور میری بساط کیا۔ یہ وہی یورپ ہے جہاں کبھی خیمہ لے کر، کبھی HAVER SACK پیچھے رکھ کر میں پھرا کرتا تھا اور انہی گلیوں سے گزرتا تھا لیکن کسی کو پرواہ ہی نہیں تھی کہ کون آیا اور کون گزر گیا۔ تبلیغی گفتگو کا بھی موقعہ ملتا تھا تو زیادہ سے زیادہ ایک دو تین یا چار کو متوجہ کر سکتا تھا۔ یہ وہی وجود ہے اس میں کوئی فرق نہیں۔ لیکن جب اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی برکت کے ساتھ مجھے اس سفر کی توفیق عطا فرمائی تو بالکل کایا پلٹ گئی۔

اللہ تعالیٰ نے توفیق بخشی

اور ہمت عطا کی۔ لوگ سمجھتے تھے کہ میں تھک گیا ہوگا لیکن مجھے تو پتہ ہی نہیں لگتا تھا۔ کہ تھکاوٹ کی چیز ہے، حالانکہ بعض دفعہ ایسا پروگرام ہوتا تھا کہ بظاہر تھک جانا چاہیئے لیکن اس میں کوئی تکلف نہیں تھا اللہ تعالیٰ نے خود بخود ایک طبعی طاقت پیدا فرما دی تھی جس کے نتیجہ میں تھکاوٹ کا کوئی احساس نہیں رہتا تھا اور ساتھ ساتھ ایسی روحانی غذا ملتی تھی جو درحقیقت ایک توانائی پیدا کر رہی تھی، جو مستغنی کر رہی تھی ہر دوسرے آرام سے۔ مثلاً جب ہم جماعت احمدیہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جلد جلد ہونے والی پاک تبدیلیاں دیکھتے تھے (پہلے بھی وہ ایک پاک جماعت ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ اس کے باوجود روحانی ترقی کے میدان میں تو کوئی آخری منزل نہیں ہے۔ ایک منزل کے بعد دوسری۔ دوسری کے بعد تیسری۔ یہ ایک لامتناہی سلسلہ ہے۔) جب احمدی احباب کو نئی منزلیں طے کرتے دیکھتے تھے تو دل اللہ تعالیٰ کے شکر کے ساتھ بھر جاتا تھا۔ بارہا ایسے نظارے دیکھے ہیں کہ ایسے نوجوان جو پہلے نمازوں میں سست تھے (جیسا کہ بعد میں انہوں نے خود ذکر کیا کہ ہم تو پانچ وقت نمازیں بھی نہیں پڑھا کرتے تھے) تہجد میں حاضر ہونے لگے، بڑے درد اور کرب کے ساتھ دعائیں کرنے لگے اور دعاؤں کیلئے کہنے لگے اور انکی دعاؤں کی درخواست یہ نہیں ہوتی تھی کہ ہمیں دنیا ملے۔ دعا کی درخواست یہ ہوتی تھی کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں دین احمد کے لئے فدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ یہ وہ روحانی غذا ہے جس کا کوئی مقابلہ نہیں ہے۔ یہ جسم کے انگ انگ کو سہلاتی تھی، تسکین پہنچاتی تھی اور نئی طاقت اور توانائی سے بھر دیتی تھی۔

پھر غیروں کے ساتھ بھی اللہ تعالیٰ نے اسی قسم کے فضلوں کے نظارے دکھائے بسا اوقات ایسا ہوا کہ پریس کانفرنس میں بڑی معاندانہ نظروں سے دیکھا گیا۔ بعض اوقات تو وہ اس طرح CROSS EXAMINE کرتے تھے کہ منہ سے تو نہیں کہتے تھے کہ تم جھوٹ بول رہے ہو۔ مگر سمجھتے یہی تھے کہ جھوٹ بول رہے ہیں۔ ان کی گفتگو سے ایسا معلوم ہوتا تھا تعداد کے اوپر CRITICISM کرتے، ہر بات جو ہم بیان کرتے تھے۔ اس کو بڑی تنقیدی نظر سے دیکھتے تھے۔ لیکن رفتہ رفتہ رنگ بدل جاتا۔ دیکھتے دیکھتے ان کی طبیعتیں نرم پڑ جاتی تھیں اور ملائم ہو جاتی تھیں۔ آنکھوں میں ادب آجاتا تھا اور محبت پیدا ہو جاتی تھی۔

دو حربے جو بارہا استعمال کئے گئے

دونوں نے ہی ہمیشہ الٹا اثر دکھایا ان کے نقطۂ نگاہ سے۔

ایک تو خمینی صاحب کو ہمیشہ نشانہ بنایا جاتا تھا۔ جب وہ دیکھتے تھے کہ اسلام کی رو سے ان کے پاس کوئی جواب نہیں ہے اور اثر پیدا ہو رہا ہے تو باقاعدہ ایک مجادلے یا مناظرے کی شکل بن جاتی تھی۔ پریس کانفرنس تو محض نام تھا۔ پھر وہ خمینی صاحب تک پہنچ جاتے تھے۔ اس کا اللہ تعالیٰ نے جو جواب دینے کی توفیق عطا فرمائی۔ وہ میں انشاء اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کل ذکر کروں گا۔ محض اس غرض سے کہ تا آپ کو معلوم ہو کہ بعض باتوں کا جواب کس طرح دینا چاہیئے کیونکہ وہ جواب میں نے مؤثر دیکھا۔ اور یورپ کے ہر ملک میں، ہر مجلس میں مؤثر دیکھا۔ ایک بھی ایسی جگہ نہیں جہاں اس جواب کو سننے کے بعد بے اطمینانی کا اظہار ہوا ہو۔ بلکہ ہمیشہ شرمندگی میں سر جھکتے دیکھے ہیں۔ دوسرے

عورت کے مقام کے متعلق پوچھا جاتا

اور یہ سوال ہمیشہ عورتوں کی طرف سے ہوتا تھا۔ عورتیں پریس کی نمائندہ بہت کثرت سے ہوتی ہیں اور یہ اللہ تعالیٰ کی شان تھی کہ پریس کی مجلس کے دوران جو ایات کے بعد وہ نمائندگان بلند آواز سے اقرار کرنے لگتی تھیں کہ ہاں ٹھیک ہے کہ اسلام عورت کو زیادہ بلند مقام دیتا ہے۔ اور پریس کی طرف سے تا کھلم کھلا اقرار حیرت میں ڈال دیتا تھا۔

پریس کانفرنسیں ہی نہیں ہوئیں بلکہ بہت سی ایسی مجالس بھی منعقد ہوئیں جن میں معززین کو بلایا جاتا تھا۔ بے تکلفی سے باتیں ہوتی تھیں اور میں محسوس کرتا تھا کہ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ایک پاک تبدیلی پیدا ہو رہی ہے اور یورپ میں ایک خاص ہوا چل رہی ہے جو دلیل کو سننے کے لئے انکو آمادہ کر رہی ہے اور ان کے اندر خطرات کے احساس کو بیدار کر رہی ہے۔

اسی لئے طبیعت میں بڑی فکر پیدا ہوتی تھی کہ ہماری کوششیں اس کے مقابل پر کچھ بھی نہیں ہیں۔ ہمیں لازماً ان کوششوں کو تیز کرنا پڑے گا۔ لازماً واقفین کی تعداد بڑھانی پڑے گی اور بکثرت اپنے بوڑھوں، بچوں، جوانوں اور عورتوں کو اس میدان میں جھونکنا پڑے گا۔ کیونکہ جب مطالبے بڑھ جائیں تو ان کو بہر حال پورا کرنا پڑے گا اور ہمیں پورا کرنا پڑے گا۔ ہمارے سوا ہے ہی کوئی نہیں۔ ہمیں چاہیے اللہ تعالیٰ نے ان مطالبوں کو پورا کرنے کے لئے۔ اس احساس کے ساتھ پھر اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرماتا تھا۔ کئی قسم کی سکیمیں ذہن میں داخل فرماتا تھا ان کو بیان کرنے کی توفیق بخشتا تھا اور انکو قبول کرنے کے لئے جماعت میں ایک رو چلا دیتا تھا۔

پس یہ چند باتیں ہیں جو میں یہاں مختصراً عرض کر سکتا ہوں جیسا کہ میں نے پہلے بیان کیا۔ آپکی بھوک آپکو یاد کرا رہی ہوگی اور مجھے اگرچہ بھوک تو نہیں ہے لیکن یہ یاد ہے کہ کھانا بہر حال کھانا ہے۔ باقی باتیں انشاء اللہ کل سہی۔

میں آپ کا بہت ممنون ہوں

آپ نے بڑی محبت کے ساتھ اور بڑے پیار کے ساتھ سلوک فرمایا۔ اب بھی اور اس سے پہلے بھی جب تک انصار سے وابستہ رہا ہوں۔ بہت ہی غیر معمولی تعاون فرمایا ہے۔ حالانکہ میری کوئی حیثیت نہیں تھی۔ میری کوئی بساط نہیں تھی۔ میں یہاں تھا ہی نہیں۔ جب آپ نے مجھے صدر چنا تھا اس وجہ سے میں اپنے آپکو بڑا اوپر محسوس کرتا تھا۔ عمر کے لحاظ سے اگرچہ بوڑھا تو تھا لیکن اپنے آپکو بوڑھا ماننے کے لئے تیار نہیں تھا۔ اس لئے بھی اوپر لگتا تھا کہ بوڑھا بھی بنوں بلکہ بوڑھوں کا صدر بن کے بیٹھ جاؤں۔ اور دوسرے اس لئے کہ مجھ سے پہلے جب کہ آپکو علم ہے۔ میرے بڑے بھائی مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب بہت لمبا عرصہ تک انصار کی صدارت فرماتے رہے ہیں اور مجھے کسی مجلس عاملہ میں بھی شامل ہونے کا موقع نہیں۔ پہلے میں خدام الاحمدیہ کے کاموں میں مصروف رہا۔ پھر دوسرے کاموں میں مصروف رہا۔ اس لئے بالکل تجربہ نہیں تھا کہ اس مجلس کے کیا آداب ہیں؟ اس کو کس طرح چلانا ہے؟ اس وجہ سے پریشانی تھی۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ نام تو لگ جاتے ہیں جس کے ذمہ کام لگایا جاتا ہے۔ ورنہ جماعت کے کام اللہ تعالیٰ ہی کرتا ہے اور ساری جماعت ایک وجود کے طور پر ہے جو تمام پاک کوششوں میں شامل ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ ان سب کارکنوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ جنہوں نے کسی نہ کسی حیثیت سے محض للہ تعاون فرمایا اور یہ مجلس پہلے سے آگے بڑھتی رہی۔

ایک دور کا سوال نہیں ہے

ہر دور میں یہ مجلس آگے بڑھے گی۔ میں آپ کو یہ بتا دیتا ہوں کہ آگے بڑھنا آپ کے مقدر میں لکھا ہوا ہے۔ ہر اگلے دور میں محسوس ہوگا کہ یہ مجلس پچھلے دور سے آگے بڑھ گئی۔ لیکن نہ پچھلوں کا قصور ہوگا نہ اگلوں کی خوبی۔ حقیقت یہ ہے کہ جس قوم کے مقدر میں آگے ہی آگے جانا ہے۔ اس نے آگے بڑھنا ہے۔ اس کے لئے کبھی ٹھہرنے کا وقت نہیں آئے گا نہ آپ کے لئے آسکتا ہے نہ انشاء اللہ تعالیٰ آئے گا

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہمارے اعمال اس راہ میں حائل نہ ہو جائیں۔ کیونکہ جہاں تک تقدیر الٰہی کا تعلق ہے وہ یہی ہے۔

اس کے بعد حضور نے احباب کے ساتھ کھانا تناول فرمایا اور پھر حضور کی اقتدا میں اجتماعی دعا ہوئی۔

اسلام اور زیورات

اسلام روپیہ جمع کرنے سے نہیں روکتا البتہ اس طرح جمع کرنے سے روکتا ہے کہ اس کی گردش میں کلی طور پر روک پیدا ہو جائے۔ کیونکہ اس کے نتیجہ میں ملکی معیشت کا ستیاناس ہو جاتا ہے حضور المصلح الموعودؓ نے اس بارہ میں فرمایا:۔

"یوں تو قرآن مجید روپیہ رکھنے کی ممانعت نہیں کرتا۔ اگر روپیہ جمع کرنا منع ہوتا تو اسلام میں زکوٰۃ کا مسئلہ بھی نہ ہوتا۔ پس روپیہ جمع کرنا منع نہیں بلکہ اسیا روپیہ جمع کرنا منع ہے جو دنیا کو کوئی فائدہ نہ پہنچا سکے۔ ایک شخص کے پاس اگر دس لاکھ روپیہ ہو اور وہ تجارت پر لگا ہوا ہو تو پانچ دس سو لوگ ایسے ہوں گے جو اس روپیہ سے فائدہ اٹھا رہے ہوں گے۔ پس بڑے تاجر کا روپیہ یا بڑے زمیندار کا روپیہ بند نہیں کہلا سکتا۔ مثلاً ایک زمیندار کے پاس اگر دو چار سو ایکڑ زمین ہے تو چونکہ وہ اکیلا اس زمین میں ہل نہیں چلا سکے گا اس لئے لازماً وہ اور لوگوں کو نوکر رکھے گا اور اس طرح بارہ تیرہ آدمی بلکہ بشمولیت بیوی بچوں کے ساتھ ستر آدمیوں کا اس کی زمین سے گزارہ چلے گا اور تمام قوم کو فائدہ پہنچے گا۔ لیکن اگر وہ سو دو سو ایکڑ زمین کی بجائے اپنے روپیہ کا سونا خرید کر گھر میں رکھ لیتا ہے تو کسی ایک شخص کو بھی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔ تو اپنے روپیہ کو ایسے استعمال میں نہ لانا جس کا دنیا کو فائدہ پہنچے اسلام سخت ناپسند کرتا ہے اور ایسے لوگوں کو ہی قیامت کے دن سزا دینے کا خدا تعالیٰ نے قرآن مجید میں ذکر کیا ہے۔"

(خطبہ جمعہ ۴ فروری ۱۹۳۸ء)

ان ارشادات کی روشنی میں روپیہ کو زیورات میں روک رکھنے کا زیادہ رجحان کسی طرح بھی قابل ستائش نہیں تحریک جدید کے سادہ زندگی کے مطالبہ پر اس جہت سے بھی عمل کرنے کی کوشش کی جائے کہ زیورات میں کم سے کم روپیہ لگایا جائے اور انہیں وقتاً فوقتاً تڑوا کر اور فیشن کے تقاضے پورے کرنے پر بلاوجہ روپیہ ضائع نہ کیا جائے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق بخشے۔ آمین

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ایک معجزہ

حضرت مسیح موعودؑ کا ایک مباحثہ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کے ساتھ لدھیانہ میں ہوا۔ اس مباحثہ کے دوران میں مولوی محمد حسین صاحب نے بخاری کا ایک حوالہ طلب کیا اس وقت وہ حوالہ حضرت اقدس کو یاد نہیں تھا۔ حضرت صاحب نے بخاری کا ایک نسخہ منگایا اور جلدی جلدی ورق گردانی شروع کر دی اور آخر ایک جگہ پہنچ کر آپ ٹھہر گئے۔ اور فرمایا یہ دیکھ لو۔ دیکھنے والے سب حیران تھے۔ کہ یہ کیا ماجرا ہے کسی نے حضور سے پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ جب میں نے کتاب ہاتھ میں لی اور ورق الٹنے شروع کئے تو مجھے کتاب کے صفحے ایسے نظر آتے تھے گویا خالی ہیں اور ان پر کچھ نہیں لکھا اس لئے میں ان کو جلد جلد الٹاتا گیا۔ آخر مجھے ایک صفحہ ملا جس پر کچھ لکھا ہوا تھا اور مجھے یقین ہو گیا کہ یہ وہی حوالہ ہے جس کی مجھے ضرورت ہے گویا اللہ تعالیٰ نے ایسا معجزانہ تصرف دکھایا کہ اس جگہ کے سوا جہاں حوالہ درج تھا تمام اوراق آپ کو خالی نظر آئے۔

تاریخ احمدیت ج ۲ صفحہ ۲۴۰

(مرسلہ مکرم فضل الرحمٰن بسمل صاحب۔ ربوہ)

فضل عمر تعلیم القرآن کلاس

انشاء اللہ تعالیٰ فضل عمر تعلیم القرآن کلاس رمضان کے بعد شروع ہو رہی ہے جملہ قارئین اور مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کلاس کی حاضری کے لئے ابھی سے کوشش کریں۔ مرکز سلسلہ میں دو ہفتہ قیام حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کے ایمان افروز خطاب، سلسلہ کے بزرگوں کی تقاریر سے مستفیض ہونے کا یہ ایک عمدہ موقعہ ہے اس لئے فائدہ اٹھانے کے لئے اس کلاس میں زیادہ سے زیادہ خدام شمولیت اختیار کریں۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"سوئٹزرلینڈ کے اخبار میں احمدیت کا تعارف"

سوئٹزرلینڈ کے اخبار "BIDGENOSS" کی اشاعت ۲۵ اکتوبر ۱۹۸۲ء میں جرمن زبان میں ایک مضمون اخبار کے ایڈیٹر کی طرف سے شائع ہوا ہے جس کا ترجمہ ڈاکٹر اسحاق خلیل صاحب نے کیا اور اصل اخبار ہمیں مکرم نسیم مہدی صاحب نے زیورچ سے بھجوایا ہے مضمون کا عنوان ہے:

"اسلامی مشن کی کارکردگی"

(وکالت تبشیر)

"اسلام دنیا بھر میں ترقی کی طرف پیش قدمی کر رہا ہے۔ جبکہ عیسائیت جس کی بنیاد عہد نامہ قدیم پر ہے اور جو مختلف فرقوں میں بٹ چکی ہے زوال پذیر ہے۔ ابھی کوئی کہہ نہیں سکتا کہ عیسائیت سے مایوس و نومید لوگ کس طرف سہارا تلاش کریں گے۔ اگرچہ اسلام کی جمعیت بھی متفق ہو کر پیش قدمی نہیں کر رہی تاہم (فقدانِ اتفاق) اسلامی خیالات و عقائد کی یک بستہ عمارت اور اس کی روانی، اس کے عالمی نقطۂ نظر کو نقصان نہیں پہنچا سکا۔ غور و خوض کرنے والے مدبرین کے لیے یہ امر قابلِ فکر ہے کہ اسلام کی تبلیغ و اشاعت میں بڑی بڑی اور امیر کبیر عرب حکومتیں صفِ اوّل میں نہیں ہیں بلکہ ایک نسبتاً چھوٹی سی جماعت "احمدیہ موومنٹ ان اسلام" یہ کام بجالا رہی ہے۔ اس جماعت کی ابتداء (قادیان) بھارت سے ہوئی۔ اور اس کے عالمی امام پاکستان میں قیام پذیر ہیں۔ یہ فعال جماعت ۱۹۶۳ء سے زیورچ میں فورخ سٹریٹ ۳۲۳ پر ایک مسجد جاری کیے ہوئے ہے تقریباً پچاس افراد (جماعت ہیں جن کی باقاعدہ مجالس ہوتی ہیں۔ ان میں سے اٹھائیس (بمعہ افراد خاندان) سوئس ری اسلامی شہریت سے وابستہ ہیں مزید برآں یہ جماعت مستعدی سے ساری دنیا میں تبلیغ اسلام اور مشن چلانے کا کام کر رہی ہے۔ جہاں جہاں بھی کوئی ممانعت نہیں وہاں اسلام کے حق میں نشر و اشاعت کی جاتی ہے۔ آج کل پولینڈ میں ایک مبلغ موجود ہے۔

ریاستہائے متحدہ امریکہ میں ۱۹۱۹ء میں مساعی شروع کی گئیں تھیں تاہم وہاں بہت سی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ تقریباً دس برس پیشتر لائبریریوں میں اسلامی کتب بمشکل ہی رکھی جاتی تھیں۔ آج احمدی مسلمانوں نے شکاگو کی پبلک لائبریری میں قرآن پاک اور بہت سی دوسری کتب مطالعہ کرنے والوں کے لیے رکھوا دیں ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ (وہاں) مزید ۸۶ لائبریریاں اسلامی کتب کی خرید کے لیے اپنے دروازے کھول دیں گی۔

انگلستان میں احمدیہ جماعت چھ مراکز چلا رہی ہے اور حسب ذیل شہروں میں بالخصوص مستعدی سے کام کیا جا رہا ہے۔ لنڈن، بریڈفورڈ، مانچسٹر ہڈرز فیلڈ، جلنگھم، برمنگھم اور واٹ فورڈ۔ جب ان شہروں میں یوم تبلیغ منایا جاتا ہے تو ایک ہی روز میں تیس ہزار پمفلٹ تقسیم کیے جاتے ہیں عنقریب بڑے بڑے شہروں کے ہوٹلوں کے کمروں میں صرف بائبل ہی نہیں بلکہ قرآن بھی رکھا ہوگا۔ چنانچہ لنڈن کے ہوائی اڈے HEATHROW سے قریب ہی "پوسٹ ہاؤس ہوٹل" نے (کمروں میں) قرآن کریم رکھ کر اس امر کا آغاز کر دیا ہے۔

قرآن پاک کا جرمن ترجمہ بے عرصہ سے ہو چکا ہے اب جماعت احمدیہ کی طرف سے جلدی ہی فرنچ، سپین اور اطالوی زبانوں میں تراجم دلچسپی رکھنے والے حلقوں کے لیے قابلِ حصول ہو جائیں گے۔ اٹلی میں ایک مسجد بنائی جا رہی ہے اس مسجد کے اور اس کے ساتھ ہی لاطینی امریکہ میں ایک مسجد کے اخراجات جماعت کے نوجوانوں کی تنظیم "خدام الاحمدیہ" کی طرف سے ادا کیے جائیں گے۔ انڈونیشیا میں ۱۸ جماعتیں اور ۱۵۰ مساجد اور مشن ہاؤس موجود ہیں۔ نیز وہاں حال ہی میں ترجمۂ قرآن کا کام مکمل ہوا ہے تنزانیہ میں اس تحریک کے دس مراکز ہیں۔ نائیجیریا میں گزشتہ دس سال کے اندر ایک سو مساجد تعمیر کی جا چکی ہیں

اندرونی طور پر منقسم، بے بصیرت اور اپنی اخلاقی اقدار سے مایوس عیسائیت اسلام کے سوچے سمجھے سسٹم پر مبنی اور ان تھک تبلیغی مساعی سے نبرد آزما ہے۔ چنانچہ اسلام آج کئی پرانے عیسائیوں کے لیے (جو خواب خاموش میں محو..... چرچ سے منحرف ہوئے جاتے ہیں) گویا مقناطیس بن چکا ہے۔

۳۰ اگست ۱۹۸۲ء کو اسلامی جماعت احمدیہ کے عالمی سربراہ حضرت مرزا طاہر احمد (خلیفۃ المسیح الرابع) نے زیورک میں پریس سے خطاب کیا۔ آپ نے اسلام اور بالخصوص جماعت احمدیہ کی تعلیمات پر روشنی ڈالی۔

یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ جماعت احمدیہ قرآن کریم پر صرف روایاتی اور قدیمی اندازِ فکر سے ہی نہیں غور کرتی بلکہ اس سے نئے نئے علوم کا استنباط کرتی ہے اور پرانے مسلمانوں کے رویّہ کے برعکس نئے طرزِ فکر پر عمل پیرا ہے۔ ان کے اغراض و مقاصد میں سے ایک یہ بھی ہے کہ دو قدیمی مذاہب یعنی مسلمانوں اور عیسائیوں کو متحد کیا جائے کیونکہ دونوں ایک ہی خدا پر ایمان رکھتے ہیں۔ اگرچہ عیسائی ہمارے خیال میں اس نظریہ کی ابھی لمبے عرصہ تک مخالفت کریں گے۔ ان کے (یعنی اسلامی) عقیدہ کے مطابق عیسیٰ مسیح اللہ کا بیٹا نہیں تھے۔ اسی طرح یہ اس بات کو نہیں مانتے کہ حضرت عیسیٰ کی صلیب پر وفات ہوئی تھی۔ جماعت احمدیہ یسوع مسیح کے مضمون پر گہری تحقیقات اور ریسرچ کرتی رہتی ہے۔ جیسا کہ عیسائی کئی صدیوں سے کرتے رہے ہیں۔ البرٹ سوائیٹسر A - SCHWEITEER اپنی کتاب "حیات مسیح پر ریسرچ کی تاریخ" میں اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ "ناصرہ کے رہنے والے حضرت عیسیٰ کا بطور مسیح ظہور پذیر ہونا۔ آسمان کی بادشاہت کی تبشیر اور اس کا زمین پر قائم کرنا اور اس ایک مقدس کام کی تکمیل تاریخی حقائق سے ثابت شدہ نہیں ہے"۔

احمدی مسلمانوں کے عقیدہ کی رو سے حضرت عیسیٰ مسیح دوسرے انبیاء کی طرح ایک نبی تھے۔ جن کا دنیا کے خاتمہ سے قبل دوبارہ ظہور یا نزول اسی معنی میں مقدر ہے جیسے بیٹسہ دینے والا یحییٰ نبی ظاہر ہوا تھا (حضرت عیسیٰ کا) دوبارہ ظہور بانی اسلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں پورا ہوگا

امام جماعت احمدیہ کا عقیدہ ہے کہ ۲۰۰ (دو صد) سال گزرنے سے قبل مذاہب عالم ایک ہی مذہب میں متحد ہو جائیں گے اس سے جماعت احمدیہ کی عظیم اور بشرعت اشاعت کا ثبوت بھی مہیا ہوتا ہے۔

یہ جماعت بالفعل ایسے جذبہ اور خلوص سے اسلام کے لیے وقف ہے جو اسے دوسرے مذہب سے اور (ہمارے ہاں) سوئٹزرلینڈ میں حکومت کی سرپرستی میں پنپنے والی عیسائیت سے بالخصوص ممتاز کرتا ہے۔ اب جہاں ہمارے چرچ بیگن سٹیٹ BEGIN - STATE کے ماتحت رونگٹے کھڑے کر دینے والے قتل و غارت کی واردات پر خاموش ہیں یا قاتلوں کی حمایت میں آواز بھرتے ہیں۔ احمدی مسلمانوں نے کسی لگی لپٹی کے بغیر اسرائیل کی مذمت میں احتجاجی آواز بلند کی ہے۔ گویا مجرم کا اسکا نام لے کر ذکر کیا ہے۔ یہ ایک ایسا امر ہے جسکی اخلاقی جرأت دنیا بھر میں کئی چھوٹے اور بڑے اشخاص (بشمول سوئس کابینہ SWISS CABINET) کو بھی نہیں ہو سکی۔

جماعت احمدیہ جہاں جہاں بھی پہنچتی ہے اسکی آمد غیر اسلامی ماحول کے لیے گویا ایک چیلنج کی حیثیت رکھتی ہے عیسائی چرچوں کی نسبت اس کا ایک طرہ امتیاز یہ بھی ہے کہ اسے کسی حکومت کی امداد حاصل نہیں بلکہ مالی وسائل افراد جماعت کے (طوعی) چندوں سے اکٹھے کیے جاتے ہیں۔ ہر ایک ایماندار احمدی کے لیے کم از کم چندہ کی متوقع شرح، آمدن کا ۱/۱۰ ہے ایسے افرادِ جماعت جو اونچے معیار پر ہوں ان کے لیے شرح چندہ آمد کا ۱/۱۰ ہے نیز بوقتِ وفات ترکہ کا ۱/۱۰ حصہ۔

امام جماعت خود بھی چندے ادا کرتے ہیں۔ سبھی ممالک میں ایسے رضا کار (جو بالعموم اچھے تعلیم یافتہ ہوتے ہیں) تبلیغ و اشاعت کی خاطر ضروریاتِ زندگی اور گزارہ کے معاوضہ پر کام کرتے ہیں سوئس ری اسلامی مسلمان بھی بعض اوقات کئی گھنٹے یا ہفتے بلا معاوضہ جماعت کے لیے کام کرتے ہیں "احمدیہ گزٹ" انکا ایک اخبار ہے جس کے ذریعہ افرادِ جماعت، ان کے دوستوں اور ہمدرد طبقوں سے متعلق قائم رکھا جاتا ہے۔

مضمون کے دائیں طرف اوپر چوکھٹے میں جو عبارت ہے اس کا ترجمہ یوں ہے۔

آرام سے نہ بیٹھنے والے مسلمان

"جب پوپ نائیجیریا دورہ پر گئے تو احمدیہ جماعت نے رومن کیتھولک چرچ کے سربراہِ اعلیٰ جان پال ثانی کو قرآن کریم کا ایک نسخہ انگریزی ترجمہ کے ساتھ پیش کیا۔ اس کے ساتھ ہی پوپ کو اس دعوت کی یاددہانی کروائی گئی جو جماعت کی طرف سے ۱۹۷۸ء میں تمام چرچوں کو دی گئی تھی کہ دنیا کے بڑے بڑے شہروں میں عام گفتگو اور مناظرے مسیح کی صلیبی موت کے بارہ میں کیے جائیں تاکہ دنیا کو حقائق کا علم ہو سکے"۔

تحریک جدید دفتر اوّل

تحریک جدید دفتر اوّل میں شامل ہونے والے جو بزرگ وفات پا چکے ہیں ان کے وارثان سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بزرگوں کی طرف سے اس قربانی کو جاری رکھیں۔ جو دوست اپنے وفات یافتہ بزرگوں کی طرف سے تحریک جدید دفتر اوّل کا چندہ جاری کرنا چاہتے ہوں وہ یہ یاد رکھیں کہ اس کے لئے کوئی شرط نہیں ہے کہ اتنا ضرور ادا کرنا ہوگا۔ بلکہ اپنی بساط و استطاعت کے مطابق جو توفیق ہو وہ ادا کریں۔

جملہ قائدین و ناظمین تحریک جدید خدام الاحمدیہ اپنی اپنی مجالس میں اس بات کا اہتمام کریں اور دفتر اوّل کے مجاہدین کے بارے میں معلومات حاصل کر کے مرکز کو مطلع کریں۔ نیز جہاں جہاں دفتر اوّل کے وفات یافتہ بزرگوں کا پتہ چلے وہاں ان کے اعزہ و اقربا کو تحریک کریں کہ وہ اس بابرکت تحریک میں ان کی طرف سے حصہ لیں۔ (صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان کی فضیلت

رمضان کا بابرکت مہینہ اب قریب آرہا ہے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے "شہر عظیم" قرار دیا ہے۔ اس مہینہ کی عظمت میں کیا شک ہے جس میں قرآن مجید جیسی عظیم الشان کتاب لوگوں کی راہنمائی اور ہدایت کے لئے نازل ہوئی۔ اس امر کو واضح کرتے ہوئے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ (البقرہ ۱۸۶)

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن مجید نازل کیا گیا۔ جو تمام انسانوں کے لئے ہدایت کا سرچشمہ ہے اور اس میں راہنمائی کے لئے واضح دلائل اور نشان ہیں۔ پس تم میں سے جو کوئی اس مہینہ کو پائے اسے چاہیئے کہ وہ اس کے روزے رکھے۔

اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے رمضان کی عظمت اور فضیلت بیان فرما کر مسلمانوں کو توجہ دلائی ہے کہ وہ اس میں روزے رکھ کر اس ماہ کی برکات سے فائدہ اٹھائیں اور اللہ تعالےٰ کی رحمتوں اور فضلوں کو حاصل کریں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ روحانی لحاظ سے رمضان کے ایام اپنے اندر ایک خاص امتیاز اور فضیلت رکھتے ہیں۔ چنانچہ بخاری میں یہ حدیث آتی ہے:۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِيْنُ۔

حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطانوں کو زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے۔

اس حدیث رسول سے ظاہر ہے کہ رمضان میں ایسا روحانی انتشار ہوتا ہے کہ ماحول عبادات ذکر الٰہی اور نیکی سے بھر جاتا ہے۔ اور اگر انسان ذرا بھی ہمت اور کوشش کرے تو وہ اپنے عمل سے جہنم کے دروازے اپنے اوپر بند کر سکتا ہے۔ اور جنت میں داخل ہونے کی راہ اس کے لئے آسان ہو جاتی ہے۔ اس لئے اس موقعہ کو غنیمت جانتے ہوئے ہم سب کو پورا پورا فائدہ اٹھانا چاہیئے

رمضان کی عظمت اور برکات کا ذکر کرتے ہوئے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

"رمضان سورج کی تپش کو کہتے ہیں رمضان میں چونکہ انسان اکل و شرب اور تمام جسمانی لذتوں پر صبر کرتا ہے دوسرے اللہ تعالےٰ کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش پیدا کرتا ہے روحانی اور جسمانی حرارت اور تپش مل کر رمضان ہوا۔ اہل لغت جو کہتے ہیں کہ گرمی کے مہینہ میں آیا اس لئے رمضان کہلایا۔ میرے نزدیک یہ صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ یہ عرب کے لئے خصوصیت نہیں ہو سکتی۔ روحانی رمضان سے مراد روحانی ذوق و شوق اور حرارت دینی ہوتی ہے۔ رمضان اس حرارت کو بھی کہتے ہیں جس سے پتھر وغیرہ گرم ہوتے ہیں"

(ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۲۰۹)

ایک اور موقع پر حضور فرماتے ہیں:۔

"شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ سے ہی ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیوں نے اس مہینہ کو تنویر قلب کے لئے عمدہ لکھا ہے اس میں کثرت سے مکاشفات ہوتے ہیں۔ نماز تزکیہ نفس کرتی ہے۔ اور روزہ سے تجلی قلب ہوتی ہے تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے۔ اور تجلی قلب سے مکاشفات ہوتے ہیں جن سے مومن خدا کو دیکھ لیتا ہے۔ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ میں یہی اشارہ ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۵۶)

نیز فرمایا:۔

"حدیث شریف میں آیا ہے کہ دو آدمی بڑے بدقسمت ہیں کہ ایک وہ جس نے رمضان پایا اور رمضان گذر گیا۔ اور اس کے گناہ بخشے نہ گئے۔" (الحکم ۲۹ فروری ۱۹۰۸ء)

ان اقتباسات سے ظاہر ہے کہ رمضان بڑی عظمت اور بڑی فضیلت والا مہینہ ہے۔ یہ اللہ تعالےٰ کی بخشش اور رضا حاصل کرنے کے دن ہیں۔ یہ روحانی مدارج طے کرنے کا موسم ہے اس لئے ان ایام سے ہمیں بھرپور فائدہ اٹھانے کی پوری کوشش کرنی چاہیئے۔

اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے ہم سب کو ان مبارک دنوں سے فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (نائب ناظر اصلاح وارشاد)

تبصرہ کتب

اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات کا اسلامی تصوّر

نام کتاب: اللہ تعالےٰ کی ذات اور صفات کا اسلامی تصوّر۔
مصنف:۔ محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت۔
صفحات:۔ ۱۲۰ قیمت آٹھ روپے
ناشران: جمال الدین انجم۔ غلام مرتضیٰ ظفر۔ احمد اکیڈمی۔ ربوہ

اللہ تعالےٰ کی ذات اور صفات کا حقیقی اسلامی تصور دراصل ایک ایسا موضوع ہے جس کو سمجھنے کی بڑی ضرورت ہے۔ ہم ایک ایسی دنیا میں رہ رہے ہیں جہاں پر شرک خفی کے بے شمار دروازے کھلے ہوئے ہیں اور یہ اس وجہ سے ہے کہ ذات باری اور صفات باری کے حقیقی علم کی طرف لوگوں کی توجہ نہیں۔ مولانا موصوف نے اس لحاظ سے ایک اہم موضوع پر قلم اٹھایا ہے۔ جو اس امر کا متقاضی ہے کہ اس کی وسیع اشاعت کی جائے۔

مولانا دوست محمد صاحب شاہد ان مصنفین میں سے ہیں جن کی کتب گہری ریسرچ اور وسیع مطالعے کا نچوڑ ہوتی ہیں۔ زیر نظر کتاب میں پون صد سے زائد کتب کے حوالے دے کر مضمون کو واضح کیا گیا ہے۔

کتاب کی ایک اور کشش اس کا نہایت خوبصورت اور رنگین سرورق ہے۔ جس پر خانہ کعبہ میں رات کے وقت روشنیوں کی نہایت دلکش تصویر ہے۔ اور پشت پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالےٰ اپنے رب کے حضور نماز میں مصروف دکھائی دے رہے ہیں۔

کتابت و طباعت گوارا ہے۔ (ی س ش)

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی شائع کردہ کتب

فضلِ عمرؓ فاؤنڈیشن کی شائع کردہ مندرجہ ذیل کتب دستیاب ہیں۔

۱۔ خطبات محمودؓ جلد دوم (عیدالاضحیہ کے خطبات) قیمت فی جلد ۱۸ روپے
۲۔ " " " سوم (خطبات نکاح) " " " ۳۲ "
۳۔ سوانح فضلِ عمرؓ جلد اوّل " " " ۱۵ "
۴۔ تقاریر محمودؓ جلد اوّل (ذکر الٰہی حقیقۃ الرؤیا۔ ملائکۃ اللہ) " " " ۱۷ " پلاسٹک کور والی۔
۵۔ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم " " " ۱۵ " " " "

ربوہ میں یہ کتب ناظم مصادب احمدیہ بک ڈپو اور الشرکۃ الاسلامیہ سے مل سکتی ہیں۔ انفرادی خریداری کے لئے ربوہ اور باہر کے احباب ان اداروں سے یہ کتب خرید سکتے ہیں۔ دفتر فضلِ عمر فاؤنڈیشن سے کسی عنوان کی پانچ یا اس سے زیادہ کتب کی خریداری پر دس فیصدی کمیشن دیا جائے گا۔ خواہشمند احباب مطلوبہ کتب کی قیمت بعد وضع کمیشن خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امانت فضلِ عمرؓ فاؤنڈیشن داخل کرنے کے بعد رسید خزانہ دفتر فاؤنڈیشن میں پیش کر کے کتب حاصل کر سکتے ہیں۔

ربوہ سے باہر کتب منگوانے پر خرچ ترسیل خریدار کے ذمہ ہوگا۔

(سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن)

نقشہ جات "بیوت الحمد"

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ بیوت الحمد کے نقشہ جات ڈیزائن اور تخمینہ دینے کی تاریخ میں ۳۱ جولائی ۱۹۸۳ء تک کی توسیع کر دی گئی ہے۔ تفصیلی ہدایات جو ایسوسی ایشن کے صدر صاحبان کو بھیجی جا رہی ہیں۔ ان سے حاصل فرمائیں۔

بہترین نقشہ جات کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز انعام سے نوازیں گے

(چیئرمین انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس و انجینئرز)

زکوٰۃ تزکیۂ نفس کرتی ہے اور اموال کو بڑھاتی ہے۔
(بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

داعی الی اللہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"داعی الی اللہ کا دوسرا پہلو اعمال کو حسین بنانے سے تعلق رکھتا ہے کیونکہ دو باتیں بیان فرمائی تھیں۔ ایک یہ کہ مومن داعی الی اللہ ہوتا ہے۔ دوسرے یہ عَمِلَ صَالِحًا یعنی وہ نیک اعمال بھی بجا لاتا ہے گویا اعمال کو ایسے ادا کرتا ہے کہ وہ احسن بن جائیں۔ یہاں نیک اعمال بمقابلہ بداعمال مراد ہیں یہ ایک مقابلہ کی صورت ہے جو یہاں پیش کی گئی ہے مثلاً لوگ مال لوٹتے ہیں۔ گھر جلاتے ہیں، طرح طرح کے دکھ دیتے ہیں۔ اس کے باوجود اپنے دل کو اس بات پر آمادہ رکھنا اور اس کی ایسی تربیت کرنا کہ خود جب دشمن دکھ میں مبتلا ہو تو اس کی مدد کی جائے۔ گویا اعمال کے لحاظ سے یہ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ کی ایک بہترین صورت ہے"

(الفضل ۱۰ مئی ۱۹۸۳ء)

ہم میں سے ہر ایک کو داعی الی اللہ بننا ہے۔

(قیادت اصلاح وارشاد انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

عہدیداران جماعت کیلئے لمحہ فکریہ

جماعت کے کسی طبقہ کو تحریک جدید کے ثواب سے محروم نہ رکھیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

"تحریک جدید کا تھوڑا سا چندہ جو ان کو نظر آرہا ہے اس کی تو کوئی بھی حقیقت نہیں وہ بے شمار اخلاص جو ضائع ہو رہا ہے اس کی حقیقت ہے۔ یعنی تھوڑے چندے کو دیکھتے رہے اور یہ نہ دیکھا کہ بے شمار اخلاص ہے جماعت کا جس کو یہ ضائع کر رہے ہیں۔ ان کو قربانی کے موقع سے محروم کر رہے ہیں۔ تحریک جدید کا کیا حق تھا۔ کہ جماعتوں کو قربانی کی راہوں سے اپنی غفلت کی وجہ سے محروم کر دیں"۔ (الفضل ۲/۱۲/۸۲)

پس جماعت کے ہر طبقہ کو اس ثواب میں شامل کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں وقت کے تقاضہ کے مطابق قربانیاں پیش کرنے کی توفیق بخشے۔ اور قبول فرمائے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

اعانت الفضل

صغریٰ صاحبہ اہلیہ محمد رمضان صاحب سیالکوٹ (پوتی کی پیدائش کی خوشی پر) -/۱۰۰ روپے محمد سلیم صاحب جنجوعہ لاہور -/۲۰۰ روپے توقیر رشید صاحب لاہور -/۱۲۵ روپے مسز عبداللطیف صاحب نارتھ ٹاؤن شپ کراچی -/۱۲۵ روپے بیگم صاحبہ ڈاکٹر خواجہ تنویر احمد صاحب سیالکوٹ -/۱۲۵ روپے نعیم بشیر صاحب سہیل لاہور -/۱۲۵ روپے مسز ورک صاحب سیالکوٹ -/۱۰۰ روپے اہلیہ مکرم فضل محمد صاحب اوکاڑہ -/۱۰۰ روپے شیخ بشیر احمد صاحب لاہور -/۱۰۰ روپے ریٹائرڈ کرنل ناصر احمد صاحب لاہور -/۱۰۰ روپے بذریعہ مرکزی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لاہور -/۸۵ روپے مجیدہ قیوم صاحبہ ڈرگ کالونی کراچی -/۵۰ روپے رانا سعید احمد صاحب جہلم -/۵۰ روپے کرنل رفیق احمد صاحب جہلم -/۳۵ روپے زکیہ عارف صاحبہ کینیرو ڈراولپنڈی صدر -/۳۵ روپے محمد رفیع صاحب زرعی انجینئرنگ ورکشاپ قائد آباد ضلع خوشاب -/۲۰ روپے

(مینجر الفضل۔ ربوہ)

دعائے نعم البدل

میری بھانجی عزیزہ مظفرہ ناہید بنت مکرم طریف احمد صاحب کچھ عرصہ بیمار رہ کر ۲۹ اور ۳۰ مئی کی درمیانی شب سروسز ہسپتال لاہور میں بعمر قریباً چھ سال وفات پا گئی۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

۳۰ جون کو میت ربوہ لائی گئی۔ جہاں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی عزیزہ مکرم الحاج محمد شریف صاحب اکونٹنٹ جامعہ احمدیہ ربوہ کی بڑی پوتی تھی اور خون کے کینسر کی مہلک بیماری میں مبتلا تھی جس کی تشخیص ۲۶ مئی کو ہوئی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور والدین کو نعم البدل سے نوازے۔ آمین۔

(ضیاء اللہ مبشر مربی سلسلہ جھڈال ضلع سیالکوٹ)

ماہنامہ "تحریک جدید"

یوں تو ماہنامہ تحریک جدید کی ترسیل میں ہر ممکن احتیاط برتی جاتی ہے بار بار پتے چیک کر کے پرچہ حوالہ ڈاک کیا جاتا ہے لیکن اس کے باوجود ممکن ہے کوئی پتہ نہ لکھا جائے، یا پرچہ دفتر سے آپ تک پہنچتے پہنچتے ضائع ہو جائے۔ اس لئے قارئین تحریک جدید سے درخواست ہے کہ اگر انہیں پرچہ نہ ملے تو مہربانی فرما کر ہمیں اطلاع دیں۔ آپ کو پرچہ دوبارہ بھیج دیا جائے گا۔ اور ہم بھی اپنی دفتری خامی کا تدارک کرنے کی کوشش کریں گے یا ضرورت ہوئی تو افسران ڈاک سے رجوع کریں گے۔ تاکہ آئندہ پرچہ راستے میں ضائع نہ ہو۔ امید ہے آپ ہم سے تعاون فرمائیں گے۔

(مینجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید ربوہ)

ناظمین اطفال متوجہ ہوں

"کامیابی کی راہیں" کے پہلے دو حصے "ستارہ اطفال" اور "ہلال اطفال" چھپ گئے ہیں۔ جن مجالس کو ضرورت ہو وہ دفتر اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے منگوا لیں۔ جزاکم اللہ۔

(سیکرٹری تعلیم اطفال احمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

پنشنر احباب کی خدمت میں گزارش

انگریزی دان پنشنر احباب گھر بیٹھے مستشرقین کی تصانیف میں اسلام پر کئے گئے اعتراضات کی نشاندہی فرما کر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ تحریک برائے علمی تحقیق میں بھرپور حصہ لے سکتے ہیں

(نسیم سیفی وکیل التصنیف تحریک جدید۔ ربوہ)

بدوملہی (ضلع سیالکوٹ) میں سکنی و تجارتی باموقع جائیداد برائے فروخت

مَیں عبدالقدیر ولد مولوی عبدالحق صاحب (مرحوم) سابق ٹھیکیدار بھٹہ بدوملہی اپنا حصہ وراثت بتفصیل ذیل فروخت کر رہا ہوں۔

(۱) ایک آٹھ کمرے کا دو منزلہ مکان پختہ (نچلی منزل چھ کمروں کے علاوہ صحن چاروں طرف سے برآمدوں کی شکل میں خوبصورت ستونوں پر چھتا ہوا۔ دوسری منزل دو کمرے مکمل اور باقی حصہ پر بیرونی دیواریں دوسری چھتوں کے لئے تیار کھڑی ہیں۔ سرکاری پانی اور بجلی سے مزین۔ ہینڈ پمپ بھی چالو حالت میں۔ حدود اربعہ: شمال گلی اور باقی تین اطراف سے احمدی حضرات کے ذاتی مکانات سے گھرا ہوا۔

(۲) ایک کارنر دوکان جس کے تین دروازے اور دو حصے ہیں احمدیہ جامع مسجد بدوملہی کے قریب مین بازار میں۔

(۳) ایک کارنر دوکان ریلوے روڈ متصل اصلاح ملت ماڈل اسکول نئی آبادی بدوملہی۔ اس کے بھی دو حصے ہیں۔

خواہشمند حضرات کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ مَیں چونکہ کراچی میں رہائش پذیر ہوں۔ اس لئے مَیں نے فروختگی جائیداد مندرجہ بالا کے اختیارات عبدالکریم صاحب پروپرائٹر فورسٹر اسٹیٹ ایجنٹس فورٹریس اسٹیڈیم لاہور کینٹ کو دیئے ہیں۔ جنہوں نے مقامی طور پر عبدالرشید انور صاحب کو رابطہ کے لئے مقرر کیا ہے۔ خاندانی تقسیم کی دستاویزات عبدالرشید انور صاحب کے پاس ہر وقت دیکھی جا سکتی ہیں۔ پتہ:۔

عبدالرشید انور صاحب اولڈ پاور ہاؤس۔ بدوملہی ضلع سیالکوٹ

جمع شدہ رقوم فوراً ارسال مرکز کر دی جائیں۔ ناظر بیت المال (آمد) ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان برائے جملہ عہدیدار لجنات

آجکل لجنہ مرکزیہ کے شعبہ تعلیم کے نصاب اور طریق امتحان کو آسان اور زیادہ مفید بنانے کے متعلق غور کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلہ میں درج ذیل طریق کار اور نصاب زیر نظر ہے جملہ صدریں (خصوصاً بڑی بڑی شہری لجنات کی صدریں) اس سلسلہ میں اپنے مشوروں سے خاکسار کو مطلع کریں۔

۱۔ موجودہ طریق کی بجائے ہر سہ ماہی کا مختصر نصاب مقرر کیا جائے گا جس کو مکمل طور پر حل کر کے چھپوا کر تمام صدروں کو چند کاپیاں ارسال کر دی جائیں گی۔ تمام صدریں ہر سہ ماہی کے آخر میں مقامی طور پر اس نصاب کا امتحان لیں۔ پرچہ جات خود چیک کر کے صرف رزلٹ مرکز میں ارسال کریں۔ ہر سہ ماہی کے اختتام تک مرکز دوسری سہ ماہی کا نصاب تیار کر کے تمام لجنات کو ارسال کر دے گا۔ پہلی سہ ماہی کا نصاب مندرجہ ذیل ہوگا۔

۲۔ (۱) چار منتخب آیات کا ترجمہ اور مفہوم۔
(۲) چند منتخب احادیث کا ترجمہ (احادیث کا انتخاب آیات کے نفس مضمون کے مطابق ہوگا)
(۳) ایک قرآنی دعا اور آخری پارہ کی تین آخری سورتیں مع ترجمہ حفظ کرنی۔
(۴) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کسی کتاب کا اقتباس۔
(۵) جماعت سے متعلق پانچ اہم تاریخیں یاد کرنی۔
(۶) درثمین کے چند منتخب اشعار کا مفہوم واضح کیا جائے گا۔
(۷) ایک پیشگوئی جو پوری ہو چکی۔
(۸) صداقت حضرت مسیح موعود کی ایک دلیل۔

نوٹ:۔ یہ نصاب کا خاکہ ہے۔ صدریں اگر اس سہ ماہی نصاب اور طریق امتحان سے متفق ہوں تب بھی اور اگر کسی قسم کی تبدیلی کروانا چاہتی ہوں تب بھی مرکز کو اپنی رائے سے بلا تاخیر آگاہ کریں۔ پہلی سہ ماہی کا نصاب تیار کر کے اجتماع پر سب کو دیدیا جائیگا۔ انشاء اللہ

(سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ۔ ربوہ)

امتحان انصار اللہ سہ ماہی دوم ۱۹۸۳ء

انصار اللہ کا دوسرا مرکزی امتحان ماہ جون ۸۳ء کے تیسرے عشرہ میں منعقد ہوگا زعماء سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ انصار کو شریک امتحان کریں۔ نصاب درج ذیل ہے

۱۔ ترجمہ قرآن کریم پارہ ۲۴ ربع اول۔
۲۔ کشتی نوح از صفحہ ۵۱ تا صفحہ ۸۱ (تازہ ایڈیشن شائع کردہ نظارت اشاعت لٹریچر)
۳۔ کتاب بنیادی نصاب صفحہ ۶۵ تا صفحہ ۱۱۶ (شائع کردہ انصار اللہ مرکزیہ)

(قیادت تعلیم۔ انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

برائے خصوصی توجہ ناصرات الاحمدیہ

رمضان المبارک کا مہینہ قریب آ رہا ہے۔ ناصرات کی بچیوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ جب وہ مسجدوں میں (جہاں خواتین کے لئے انتظام ہو) نمازوں اور درس قرآن کے لئے جائیں تو مندرجہ ذیل باتوں کا خاص طور پر خیال رکھیں:۔

۱۔ مسجد میں خاموشی سے بیٹھیں۔ باتیں کرنے اور ہنسنے سے پرہیز کریں۔
۲۔ نماز کے لئے جس صف میں جگہ خالی ہو وہاں بیٹھیں آگے جانے کی کوشش نہ کریں۔
۳۔ پنکھے کے قریب بیٹھنے یا سہیلیوں کے پاس بیٹھنے کے لئے بار بار جگہ نہ بدلیں۔ ایک ہی جگہ بیٹھی رہیں۔
۴۔ نمازی کے آگے سے نہ گزریں اور جب نماز کے لئے کھڑی ہوں تو جگہ خالی نہ چھوڑیں کندھے سے کندھا ملائیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

سادہ زندگی

سیدنا حضرت المصلح الموعود نور اللہ مرقدہٗ نے اپنی ایک تقریر مؤرخہ ۲۶ مئی ۱۹۳۵ء میں فرمایا۔

"تکالیف کو برداشت کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ سادہ غذا کھاؤ اور جو اس ہدایت سے منہ موڑے تم اس سے منہ موڑ لو اور اس سے صاف کہدو کہ آج سے میرے ساتھ تمہارا کوئی تعلق نہیں"

یہ تاکیدی ارشاد کسی تبصرہ کا محتاج نہیں۔ ہر احمدی کا فرض ہے کہ سادہ زندگی اختیار کرے اور زیادہ سے زیادہ مالی قربانی میں حصہ لے۔ اللہ تعالیٰ سب کے ساتھ ہو۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

کیا آپ کا ریفریجریٹر خراب ہے؟

اگر آپ کا ریفریجریٹر یا ایئر کنڈیشنر خراب ہے تو پریشانی کیسی آپ کے بااعتماد گلستان الیکٹرک ریفریجریٹر اینڈ ایئر کنڈیشنر والے ایک بار پھر آپ کی خدمت کے لئے حاضر ہیں۔ رابطہ قائم کیجئے:

میاں الیکٹرک سروس
ریلوے روڈ۔ ربوہ

موسم گرما کے دیدہ زیب
پاکستانی، بین الاقوامی معیار
کے پارچہ جات
پاک کلاتھ ہاؤس
رحمت بازار ریلوے روڈ (منڈی) ربوہ

سچی بوٹی (ٹنکچر)
ہومیو پیتھک طریق پر تیار کردہ سچی بوٹی ٹنکچر پھوڑا۔ پھنسی سے لیکر کینسر (CANCER) تک کے لئے مفید ہے۔ پینے میں آسان۔
فوری اثر کے لئے قیمت فی اونس ۲۰ روپے ڈاک خرچ ۵ روپے
کیور ٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان۔ لاہور۔ کراچی۔
ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

حیرت انگیز ایجاد .... فوری علاج
کیل چھائیاں داغ دھبے
دور کرنے اور چہرہ کی صفائی کیلئے
کوئیک بیوٹی کریم
قیمتی اجزاء سے تیار شدہ فوراً اثر کرنے والی
قیمت ۱۹/۵۰ - بذریعہ ڈاک آپ تک پہنچانے کا انتظام
گفٹ سنٹر باجوہ مارکیٹ ربوہ

کاروباری حضرات کیلئے
نادر موقع
گول بازار ربوہ میں واقع مشہور و معروف دکان "محمود جنرل سٹور" برائے فروخت ہے۔ خواہش مند حضرات خاکسار سے رابطہ قائم کریں
محمود احمد شاہد۔ محمود جنرل سٹور
گول بازار۔ ربوہ

اپنا گھر پیارا گھر
جدید طرز کی کوٹھیوں کی تعمیر کیلئے انٹرنیشنل فارمولے پر جدید مشینری کے ساتھ سیمنٹ بلاک تیار کئے جاتے ہیں نیز جالی گارڈر سلیب اور ریت بجری کرش وغیرہ کا انتظام بھی ہے۔
اعجاز بلاک ورکس و جنرل آرڈر سپلائرز
ریلوے روڈ ربوہ

زعماء انصار اللہ اپنی مجلس کی ماہانہ رپورٹ ہر ماہ کی ۱۰ تاریخ تک ضرور بھجوایا کریں (قائد عمومی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعمیر جامع مسجد اقصیٰ ربوہ کے سلسلہ میں

ایک مخلص دوست کی گرانقدر پیشکش

جامع مسجد اقصیٰ کی تعمیر کے لئے ایک بے حد مخلص اور مخیر مرحوم دوست نے کئی لاکھ روپیہ کی خطیر رقم پیش کی تھی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ ان کے درجات بلند کرتا چلا جائے اور انہیں اپنے پاس سے جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

جامع مسجد اقصیٰ ربوہ کی تعمیر میں پونے تین لاکھ روپیہ کے قریب مزید رقم خرچ ہو گئی تھی۔ نظارت بیت المال آمد کی تحریک پر کراچی کے ایک مخلص دوست نے اپنی طرف سے اور اپنے بھائی بیوی بچی اور مرحوم والدین کی طرف سے اس کار خیر میں حصہ لینے کے لئے اس رقم کی ادائیگی کی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیشکش کی ہے جسے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت منظور فرما لیا ہے۔ الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ اس دوست اور ان کے اہل و عیال کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ انہیں اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔ ان کے کاروبار اور اخلاص میں برکت ڈالے۔ ہر قسم کی مشکلات سے بچائے اور بیش از بیش خدمات دین کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ گویا یہ وسیع و عریض مسجد صرف دو احمدی مخلصین کے چندہ سے پایۂ تکمیل کو پہنچی الحمد للہ

(ناظر بیت المال آمد)

کوچنگ کیمپ والی بال ربوہ

مورخہ ۶ جون تا ۱۴ جون ۱۹۸۳ء والی بال کوچنگ کیمپ زیر سرپرستی مجلس صحت مرکزیہ برائے تربیت منتخبہ کھلاڑی مسجد مہدی گراؤنڈ گول بازار میں ۵½ بجے شام سے شروع ہو رہا ہے۔ کھلاڑیوں کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ بروقت کیمپ میں شریک ہوں اس سلسلہ میں صدر صاحب والی بال محترم پروفیسر عبدالجلیل صاحب صادق نے کھلاڑیوں کو تربیت دینے کے لئے ہمارے ساتھ بھرپور تعاون کا وعدہ کیا ہے۔ ان کے علاوہ مندرجہ ذیل احباب کو کیمپ کے سلسلہ میں مقرر کیا گیا ہے

محترم مولوی احمد حسین صاحب	کیمپ کمانڈنٹ
" شیخ عبدالسلام صاحب	ڈپٹی " "
" نصیر حیدر بسرا صاحب	کوچ
" عبدالعزیز صاحب	"
" ملک نذیر احمد صاحب	ریفری
" مشہود احمد صاحب	گراؤنڈز انچارج

(رشید احمد زیروی
صدر والی بال مجلس صحت ربوہ)

ولادت

مورخہ ۲۵ اپریل شہادت ۱۹۸۳ء کو اللہ تعالیٰ نے میرے بیٹے لیفٹیننٹ کمانڈر محمد اجمل پاکستان نیوی کو بیٹا عطا فرمایا ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام عطاء الحی رکھا ہے احباب بچے کی صحت سلامتی اور اس کا وجود ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں۔

(محمد احمد کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری۔ ربوہ)

والی بال کا نمائشی میچ

مورخہ ۴ جون ۱۹۸۳ء کو نماز مغرب سے پہلے ربوہ کے منتخب کھلاڑیوں کی دو ٹیموں کے درمیان والی بال کا ایک نمائشی میچ منعقد کیا گیا۔ یہ میچ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی ازراہ شفقت ملاحظہ فرمایا۔ ان کھلاڑیوں کا انتخاب آل ربوہ والی بال ٹورنامنٹ کے دوران کیا گیا تھا۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ چھ بجکر بیس منٹ پر مسجد اقصیٰ گراؤنڈ میں تشریف لائے۔ والی بال مجلس صحت کے صدر مکرم عبدالجلیل صادق قریشی صاحب اور صدر مجلس صحت مکرم اللہ بخش صاحب نے حضور کا استقبال کیا۔ آمد کے بعد حضور نے دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں کو شرف مصافحہ عطا کیا ان سے تعارف حاصل فرمایا اور ہر دو ٹیموں کے ساتھ علیحدہ علیحدہ فوٹو کھنچوائی۔ اس کے بعد میچ شروع ہوا۔ یہ دلچسپ میچ ملاحظہ فرمانے کے بعد حضور ایدہ اللہ واپس تشریف لے گئے۔

قرارداد تعزیت

ہم ممبران مجلس عاملہ اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ اپنے بھائی محترم لئیق احمد صاحب عابد ناظم اطفال مجلس مقامی ربوہ کی والدہ محترمہ کی وفات حسرت آیات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔ مرحومہ محترمہ مورخہ ۲۶/۵/۸۳ بروز جمعرات اچانک وفات پا کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحومہ نہایت نیک۔ صوم و صلوٰۃ اور نماز تہجد کی پابند تھیں۔ اپنے محلہ اور دیگر بعض محلہ جات کے بہت سے بچوں بچیوں اور عورتوں کو قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ بہت پیار اور محبت سے پڑھایا کرتی تھیں۔ اپنے اور دیگر بچوں بچیوں کی تربیت پر خاص زور دیا کرتی تھیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ محترمہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام پر جگہ عطا فرمائے۔ ان کے درجات کو بلند سے بلند تر فرماتا چلا جائے۔ آمین۔

(ممبران مجلس عاملہ مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

نمایاں کامیابی

خاکسار کی بیٹی عزیزہ حامدہ زرین صاحبہ نے اس سال آرٹس فیکلٹی سندھ یونیورسٹی جام شورو سندھ سے ایم اے فائنل پولیٹیکل سائنس میں لڑکیوں میں فرسٹ کلاس فرسٹ پوزیشن اور لڑکوں میں فرسٹ کلاس سیکنڈ پوزیشن حاصل کی ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ عزیزہ حامدہ زرین چوہدری فضل الٰہی صاحب مرحوم (یکے از اصحاب حضرت اقدس) سابق امیر جماعت احمدیہ کھاریاں ضلع گجرات کی نواسی اور محترم چوہدری سلطان احمد صاحب گجراتی محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ کی پوتی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو مزید کامیابیوں سے نوازے اور اس کی اس کامیابی کو سلسلہ احمدیہ اور ہمارے خاندان کے لئے باعث برکت و سعادت بنائے۔

(محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ کینٹ بازار ڈرگ روڈ کراچی ۸)

۵۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع امسال ۲۱، ۲۲، ۲۳ اکتوبر کو منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے روح پرور خطاب سننے کیلئے خدام و اطفال ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

قائدین اضلاع و علاقہ اس بات کے لئے پروگرام مرتب کر لیں کہ ہر مجلس سے نمائندگی ہو، نیز اجتماع کے ہر لحاظ سے کامیاب اور بابرکت ہونے کیلئے دعائیں جاری رکھیں۔

محمود احمد
(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ولادت

میرے بیٹے جمال الدین خان آف ہالینڈ کو عرصہ دس سال کے بعد مورخہ ۲۹ اپریل کو حضور ایدہ اللہ کی دعاؤں سے بیٹا دیا ہے۔ الحمد للہ نومولود خان عبدالرحمٰن بنگالی مرحوم سابق مشنری انچارج امریکہ کا پوتا ہے۔

دعا ہے خدا تعالیٰ مولود کو زندگی و صحت دے اور خادم دین بنائے۔ آمین۔

(اہلیہ عبدالرحمٰن خان صاحب مرحوم تحریک جدید)

● میرے بیٹے عزیزم ڈاکٹر اسلم یوسف کو اللہ تعالیٰ نے ۱۰ مئی ۱۹۸۳ء کو پہلا بیٹا عنایت فرمایا ہے بیٹے کا نام ارسلان یوسف تجویز کیا ہے جو مکرم جناب محمد یاسین خان صاحب مرحوم آف فیروزپور چھاؤنی کا پڑپوتا اور مکرم میجر شیخ احمد علی صاحب مرحوم آف ملتان کا نواسہ ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے اور دینی و دنیاوی ترقیات سے متمتع فرمائے نیز اس کی والدہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔

(محمد یوسف خان ۲۷ سکول روڈ۔ ۳ گلیف اسلام آباد)

گمشدہ ڈائری

۶ جون کو دارالعلوم وسطی سے رحمت بازار آتے ہوئے ایک عدد کاپی گر گئی ہے جس میں دکان کا حساب درج ہے اگر کسی صاحب کو ملی ہو تو چیپ سائیکل سٹور رحمت بازار ربوہ پر پہنچا کر شکریہ کا موقع دیں۔

رانا محمد صادق خاں
پروپرائٹر چیپ سائیکل سٹور رحمت بازار ربوہ